CONVENTION FOR THE SAFEGUARDING OF THE INTANGIBLE CULTURAL HERITAGE

غیر مادی ثقافتی ورثہ کے تحفظ کا کنونشن

Paris 17, October 2003

پیرس 17 اکتوبر، 2003

Full Text of the Convention in English and Urdu

CONVENTION FOR THE SAFEGUARDING OF THE INTANGIBLE CULTURAL HERITAGE

غیر مادی ثقافتی ورثہ کے تحفظ کا کنونشن

Paris 17, October 2003

پیرس 17 اکتوبر، 2003

Urdu Translation: National Language Promotion Department
Islamabad.

Review: **Nazir Ahmad**
Deputy Secretary
National History and Literary Heritage Division
Islamabad

Declaration: The original document is in English. In case of any ambiguity between English & Urdu version, the English version shall prevail.

CONVENTION FOR THE SAFEGUARDING OF THE INTANGIBLE CULTURAL HERITAGE

The General Conference of the United Nations Educational, Scientific and Cultural Organization hereinafter referred to as UNESCO, meeting in Paris, from 29 September to 17 October 2003, at its 32nd session,

Referring to existing international human rights instruments, in particular to the Universal Declaration on Human Rights of 1948, the International Covenant on Economic, Social and Cultural Rights of 1966, and the International Covenant on Civil and Political Rights of 1966,

Considering the importance of the intangible cultural heritage as a mainspring of cultural diversity and a guarantee of sustainable development, as underscored in the UNESCO Recommendation on the Safeguarding of Traditional Culture and Folklore of 1989, in the UNESCO Universal Declaration on Cultural Diversity of 2001, and in the Istanbul Declaration of 2002 adopted by the Third Round Table of Ministers of Culture,

Considering the deep-seated interdependence between the intangible cultural heritage and the tangible cultural and natural heritage,

Recognizing that the processes of globalization and social transformation, alongside the conditions they create for renewed dialogue among communities, also give rise, as does the phenomenon of intolerance, to grave threats of deterioration, disappearance and destruction of the intangible cultural heritage, in particular owing to a lack of resources for safeguarding such heritage,

Being aware of the universal will and the common concern to safeguard the intangible cultural heritage of humanity,

Recognizing that communities, in particular indigenous communities, groups and, in some cases, individuals, play an important role in the production, safeguarding, maintenance and recreation of the intangible cultural heritage, thus helping to enrich cultural diversity and human creativity,

Noting the far-reaching impact of the activities of UNESCO in establishing normative instruments for the protection of the cultural heritage, in particular the Convention for the Protection of the World Cultural and Natural Heritage of 1972,

Noting further that no binding multilateral instrument as yet exists for the safeguarding of the intangible cultural heritage,

Considering that existing international agreements, recommendations and resolutions concerning the cultural and natural heritage need to be effectively enriched and supplemented by means of new provisions relating to the intangible cultural heritage,

Considering the need to build greater awareness, especially among the younger generations, of the importance of the intangible cultural heritage and of its safeguarding,

Considering that the international community should contribute, together with the States Parties to this Convention, to the safeguarding of such heritage in a spirit of cooperation and mutual assistance,

غیر مادی ثقافتی ورثہ کے تحفظ کے لیے کنونشن

اقوام متحدہ کی تعلیمی، سائنسی اور ثقافتی تنظیم جسے یہاں یونیسکو (UNESCO) پڑھا جائے اس کی جنرل کانفرنس کا 32 واں اجلاس پیرس میں 29 ستمبر سے 17 اکتوبر 2003 کو منعقد ہوا جس میں مندرجہ ذیل اُمور پر تبادلہ خیال کیا گیا:۔

(مذکورہ اجلاس میں) عالمی انسانی حقوق کے موجودہ قوانین خاص طور پر انسانی حقوق کے عالمی اعلامیہ 1948، اقتصادی، سماجی اور ثقافتی حقوق کے بین الاقوامی معاہدہ 1966 اور شہری اور سیاسی حقوق کے بین الاقوامی معاہدہ 1966 کا حوالہ دیتے ہوئے،

غیر مادی ثقافتی ورثہ کی اہمیت پر غور کرتے ہوئے جو ثقافتی تنوع کا ماخذ اور پائیدار ترقی کا ضامن ہے۔ جس طرح روایتی ثقافت اور کلچر کے تحفظ کے بارے میں یونیسکو کی سفارش 1989، یونیسکو عالمی اعلامیہ برائے ثقافتی تنوع 2001، ثقافتی وزراء کی تیسری گول میز کانفرنس کے منظور کردہ استنبول اعلامیہ 2002 میں بیان کیا گیا ہے،

غیر مادی ثقافتی ورثہ اور مادی ثقافتی اور قدرتی ورثہ کے درمیان گہرے تعلق پر غور کرتے ہوئے،

اس بات کو تسلیم کرتے ہوئے کہ عالمگیریت اور سماجی تبدیلی کا عمل جہاں برادریوں کے درمیان نئے مکالمے کو جنم دیتا ہے، وہیں یہ عدم برداشت، غیر مادی ثقافتی ورثہ کی تباہی، گمشدگی اور ناقابل یقین نقصانات، خاص طور پر ایسے ورثہ کے تحفظ کے لیے وسائل کی کمی کا باعث بنتا ہے،

انسانیت کے غیر مادی ثقافتی ورثہ کے تحفظ کے لیے عالمگیر عزم اور مشترکہ تشویش سے آگاہ کرتے ہوئے،

اس بات کو تسلیم کرتے ہوئے کہ مختلف طبقات خصوصاً مقامی باشندے، گروہ اور بعض معاملات میں افراد ثقافتی ورثہ کی تخلیق، بحالی اور تشکیل نو میں اہم کردار ادا کرتے ہیں، اسی طرح یہ لوگ ثقافتی تنوع اور انسانی تخلیقی صلاحیتوں کو فروغ دینے میں بھی مدد دیتے ہیں،

ثقافتی ورثہ کے تحفظ کے سلسلے میں بنیادی اقدار کی تیاری میں یونیسکو کی سرگرمیوں کے دیرپا اثرات، خاص طور پر 1972 کے عالمی ثقافتی اور قدرتی ثقافتی ورثہ کے تحفظ کے لیے کنونشن کا ادراک کرتے ہوئے

مزید ادراک کرتے ہوئے کہ فی الوقت غیر مادی ثقافتی ورثہ کے تحفظ کے لیے کوئی پائیدار کثیر الجہتی طریقہ کار موجود نہیں ہے،

اِس بات پر بھی توجہ مرکوز کرتے ہوئے کہ ثقافتی اور قدرتی ورثہ کے بارے میں موجودہ بین الاقوامی معاہدوں (کنونشنوں)، سفارشات اور قراردادوں کو مزید موثر بنانے اور ان میں غیر مادی ثقافتی ورثہ کے حوالے سے نئی شقوں کو شامل کرنے کی ضرورت ہے،

اس بات پر غور کرتے ہوئے کہ غیر مادی ثقافتی ورثہ اور اس کے تحفظ کے بارے میں، خاص طور پر نوجوان نسلوں میں، زیادہ سے زیادہ شعور پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔

اِس امر پر دھیان دیتے ہوئے کہ عالمی برادری کو اس معاہدے کے دیگر ریاستی فریقین کے ساتھ مل کر ایسے ورثہ کے تحفظ کے لیے اپنا مشترکہ کردار ادا کرنا چاہیے،

Recalling UNESCO's programmes relating to the intangible cultural heritage, in particular the Proclamation of Masterpieces of the Oral and Intangible Heritage of Humanity,

Considering the invaluable role of the intangible cultural heritage as a factor in bringing human beings closer together and ensuring exchange and understanding among them,

Adopts this Convention on this seventeenth day of October 2003.

I. General provisions

Article 1 – Purposes of the Convention

The purposes of this Convention are:

(a) to safeguard the intangible cultural heritage;
(b) to ensure respect for the intangible cultural heritage of the communities, groups and individuals concerned;
(c) to raise awareness at the local, national and international levels of the importance of the intangible cultural heritage, and of ensuring mutual appreciation thereof;
(d) to provide for international cooperation and assistance.

Article 2 – Definitions

For the purposes of this Convention,

1. The "intangible cultural heritage" means the practices, representations, expressions, knowledge, skills – as well as the instruments, objects, artefacts and cultural spaces associated therewith – that communities, groups and, in some cases, individuals recognize as part of their cultural heritage. This intangible cultural heritage, transmitted from generation to generation, is constantly recreated by communities and groups in response to their environment, their interaction with nature and their history, and provides them with a sense of identity and continuity, thus promoting respect for cultural diversity and human creativity. For the purposes of this Convention, consideration will be given solely to such intangible cultural heritage as is compatible with existing international human rights instruments, as well as with the requirements of mutual respect among communities, groups and individuals, and of sustainable development.

2. The "intangible cultural heritage", as defined in paragraph 1 above, is manifested inter alia in the following domains:

(a) oral traditions and expressions, including language as a vehicle of the intangible cultural heritage;

(b) performing arts;

(c) social practices, rituals and festive events;

(d) knowledge and practices concerning nature and the universe;

(e) traditional craftsmanship.

غیر مادی ثقافتی ورثہ سے متعلق یونیسکو کے پروگراموں خاص طور پر زبان اور انسانیت کے غیر مادی ورثہ کے شاہکاروں سے متعلق اُمور پر بھی تبادلہ خیال کی یاد ہانی کرتے ہوئے،

انسانوں کو قریب لانے، اِن کے درمیان تبادلہ خیال اور سمجھ بوجھ بڑھانے کے لیے غیر مادی ثقافتی ورثہ کے کردار کو بہت فائدہ مند سمجھتے ہوئے،

اکتوبر 2003 کے سترہویں دن (17-October-2003) اِس کنونشن کو منظور کرتا ہے۔

ا۔ مندرجات

آرٹیکل 1- کنونشن کے مقاصد

اس کنونشن کے مقاصد درج ذیل ہیں:۔

(الف) غیر مادی ثقافتی ورثہ کا تحفظ کرنا؛

(ب) طبقات، گروہوں اور افراد کے لیے غیر مادی ثقافتی ورثہ کے احترام کو یقینی بنانا؛

(ج) مقامی، قومی اور بین الاقوامی سطح پر غیر مادی ثقافتی ورثہ کی اہمیت سے متعلق آگاہی کو بڑھانا اور اِس کی باہمی وتشریح کو یقینی بنانا؛

(د) بین الاقوامی تعاون اور امداد فراہم کرنا۔

آرٹیکل 2- تعاریف

اِس کنونشن کے مقاصد کی تکمیل کے لیے درج ذیل باتوں کو سمجھنا ضروری ہے:۔

1۔ ''غیر مادی ثقافتی ورثہ'' سے مراد وہ طریقے، نمائندگی، اظہار، علم، مہارت اور اِس کے ساتھ ساتھ ایسا سامان و آلات، فن پارے اور ثقافتی جگہیں ہیں جو مختلف برادریوں یا گروہوں کے ساتھ منسلک ہوں یا پھر کچھ معاملات میں افراد جو ثقافتی ورثہ کے طور پر مانے جاتے ہوں۔ یہ غیر مادی ثقافتی ورثہ نسل در نسل منتقل ہوتا آیا ہو، جملہ طبقات اور گروہ اپنے ماحول، فطرت اور تاریخ کے مطابق اِس کی مسلسل تخلیق نو کرتے ہیں اور اِس سے انھیں اپنی شناخت اور تسلسل کا احساس ملتا ہے۔ اِس طرح ثقافتی تنوع اور انسانی تخلیق کی صلاحیتوں کے لیے احترام فروغ پاتا ہے۔ اِس کنونشن کے مقاصد کے حصول اور خاص طور پر اِس غیر مادی ثقافتی ورثہ پر توجہ مرکوز کی جائے گی جو موجودہ بین الاقوامی انسانی حقوق کی دستاویزات، کمیونٹی، گروہوں اور افراد کے باہمی احترام کی ضرورت اور پائیدار ترقی کے ساتھ مطابقت رکھتا ہو۔

2۔ مندرجہ بالا پیراگراف 1 میں بیان کردہ "غیر مادی ثقافتی ورثہ" کا اظہار مندرجہ ذیل شعبوں میں ایک دوسرے کے ساتھ منسلک ہوتا ہے:

(ا) زبانی روایات اور اِن کا اظہار بشمول زبان بطور ثقافتی ورثہ کو آگے بڑھانے والی طاقت:

(ب) اداکاری کے فنون (پرفارمنگ آرٹس)؛

(ج) سماجی طور طریقے، روایات اور تہوار؛

(د) فطرت اور کائنات سے متعلق علم اور انسانی طرزِ عمل؛

(و) روایتی دستکاریاں۔

3. "Safeguarding" means measures aimed at ensuring the viability of the intangible cultural heritage, including the identification, documentation, research, preservation, protection, promotion, enhancement, transmission, particularly through formal and nonformal education, as well as the revitalization of the various aspects of such heritage.

4. "States Parties" means States which are bound by this Convention and among which this Convention is in force.

5. This Convention applies mutatis mutandis to the territories referred to in Article 33 which become Parties to this Convention in accordance with the conditions set out in that Article. To that extent the expression "States Parties" also refers to such territories.

Article 3 – Relationship to other international instruments

Nothing in this Convention may be interpreted as:

(a) altering the status or diminishing the level of protection under the 1972 Convention concerning the Protection of the World Cultural and Natural Heritage of World Heritage properties with which an item of the intangible cultural heritage is directly associated; or

(b) affecting the rights and obligations of States Parties deriving from any international instrument relating to intellectual property rights or to the use of biological and ecological resources to which they are parties.

II. Organs of the Convention

Article 4 – General Assembly of the States Parties

1. A General Assembly of the States Parties is hereby established, hereinafter referred to as "the General Assembly". The General Assembly is the sovereign body of this Convention.

2. The General Assembly shall meet in ordinary session every two years. It may meet in extraordinary session if it so decides or at the request either of the Intergovernmental Committee for the Safeguarding of the Intangible Cultural Heritage or of at least one-third of the States Parties.

3. The General Assembly shall adopt its own Rules of Procedure.

Article 5 – Intergovernmental Committee for the Safeguarding of the Intangible Cultural Heritage

1. An Intergovernmental Committee for the Safeguarding of the Intangible Cultural Heritage, hereinafter referred to as "the Committee", is hereby established within UNESCO. It shall be composed of representatives of 18 States Parties, elected by the States Parties meeting in General Assembly, once this Convention enters into force in accordance with Article 34.

2. The number of States Members of the Committee shall be increased to 24 once the number of the States Parties to the Convention reaches 50.

3۔ "تحفظ" سے مراد ایسے اقدامات ہیں جن کا مقصد غیر مادی ثقافتی ورثہ کی پائیداری کو یقینی بنانا ہو، بشمول رسمی اور غیر رسمی تعلیم کے ذریعے ورثہ کی نشاندہی، دستاویزی شکل دینا، تحقیق وجستجو، تحفظ، فروغ، اضافہ، ترسیل اور ایسے ثقافتی ورثہ کے مختلف پہلوؤں کی بحالی کے اقدامات۔

4۔ "ریاستی فریقین" سے مراد تمام رُکن ریاستیں ہیں جو اس کنونشن کی پابند ہیں اور جہاں یہ کنونشن نافذ العمل ہے۔

5۔ اِس کنونشن کا اطلاق تمام ضروری تبدیلیوں کے ساتھ آرٹیکل 33 میں بیان کردہ خطوں اور علاقوں پر ہوتا ہے جو اس آرٹیکل میں بیان کردہ شرائط کے مطابق اس کنونشن کے فریق ہیں۔ اِس میں "ریاستی فریقین" سے مراد ایسے ہی خطے ہیں۔

آرٹیکل 3- دوسری بین الاقوامی دستاویزات سے تعلق

اِس کنونشن کی حسب ذیل کوئی بھی تشریح نہیں کی جاسکتی:

(ا) 1972 کے کنونشن کے تحت فراہم کردہ اِس تحفظ کو ختم کرنا یا اِس کی حیثیت تبدیل کرنا ہے جو اس عالمی ورثہ کے عالمی ثقافتی اور فطری ورثہ کو فراہم کیا گیا ہے جس کے ساتھ کوئی غیر مادی ثقافتی ورثہ براہ راست منسلک ہے؛ یا پھر

(ب) ریاستی فریقین کے وہ حقوق اور ذمہ داریاں متاثر کرنا جو دانشورانہ ملکیت یا حیاتیاتی اور ماحولیاتی وسائل کے استعمال سے متعلق اِن بین الاقوامی معاہدوں کے تحت حاصل ہیں جن کا یہ ریاستیں حصہ ہیں۔

II۔ کنونشن کے اجزاء

آرٹیکل 4- ریاستی فریقین کی جنرل اسمبلی

1۔ ریاستی فریقین کی ایک جنرل اسمبلی قائم کی گئی ہے جسے بعد ازاں صرف "جنرل اسمبلی" کے نام سے موسوم کیا جائے گا۔ جنرل اسمبلی اِس کنونشن کا خود مختار ادارہ ہے۔

2۔ جنرل اسمبلی ہر دو سال بعد اپنا ایک عمومی اجلاس بلائے گی۔ اگر یہ ایسا فیصلہ کرے تو یہ خود سے غیر معمولی اجلاس بھی بلا سکتی ہے یا پھر یہ اجلاس غیر مادی ثقافتی ورثہ کے تحفظ کے لیے قائم بین الحکومتی کمیٹی یا ریاستی فریقین میں سے کم از کم ایک تہائی کی درخواست پر بھی بلایا جاسکتا ہے۔

3۔ جنرل اسمبلی کے اپنے ضوابط اور طریقہ کار ہوں گے۔

آرٹیکل 5- غیر مادی ثقافتی ورثہ کے تحفظ کے لیے بین الحکومتی کمیٹی

1۔ غیر مادی ثقافتی ورثہ کے تحفظ کے لیے یونیسکو کے اندر ایک بین الحکومتی کمیٹی قائم کی جاتی ہے جسے بعد ازاں "کمیٹی" کہا جائے گا۔ یہ 18 رکن ریاستوں کے نمائندوں پر مشتمل ہوگی، جب یہ معاہدہ آرٹیکل 34 کے مطابق نافذ العمل ہو جائے گا تو جنرل اسمبلی میں ریاستی فریقین کے اجلاس میں اِس کمیٹی کے نمائندوں کا انتخاب ہوگا۔

2۔ جب کنونشن کے ریاستی فریقین کی تعداد 50 تک پہنچ جائے گی تو کمیٹی کے ممبران کی تعداد بڑھا کر 24 کر دی جائے گی۔

Article 6 – Election and terms of office of States Members of the Committee

1. The election of States Members of the Committee shall obey the principles of equitable geographical representation and rotation.

2. States Members of the Committee shall be elected for a term of four years by States Parties to the Convention meeting in General Assembly.

3. However, the term of office of half of the States Members of the Committee elected at the first election is limited to two years. These States shall be chosen by lot at the first election.

4. Every two years, the General Assembly shall renew half of the States Members of the Committee.

5. It shall also elect as many States Members of the Committee as required to fill vacancies.

6. A State Member of the Committee may not be elected for two consecutive terms.

7. States Members of the Committee shall choose as their representatives persons who are qualified in the various fields of the intangible cultural heritage.

Article 7 – Functions of the Committee

Without prejudice to other prerogatives granted to it by this Convention, the functions of the Committee shall be to:

(a) promote the objectives of the Convention, and to encourage and monitor the implementation thereof;

(b) provide guidance on best practices and make recommendations on measures for the safeguarding of the intangible cultural heritage;

(c) prepare and submit to the General Assembly for approval a draft plan for the use of the resources of the Fund, in accordance with Article 25;

(d) seek means of increasing its resources, and to take the necessary measures to this end, in accordance with Article 25;

(e) prepare and submit to the General Assembly for approval operational directives for the implementation of this Convention;

(f) examine, in accordance with Article 29, the reports submitted by States Parties, and to summarize them for the General Assembly;

(g) examine requests submitted by States Parties, and to decide thereon, in accordance with objective selection criteria to be established by the Committee and approved by the General Assembly for:

(i) inscription on the lists and proposals mentioned under Articles 16, 17 and 18;

(ii) the granting of international assistance in accordance with Article 22.

آرٹیکل 6- کمیٹی کے ریاستی ارکان کا انتخاب اور عہدے کی مدت

1۔ کمیٹی کے ریاستی ارکان کے انتخاب میں مساوی جغرافیائی نمائندگی اور قیادت کو باری باری بدلنے کے اصولوں پر عمل کیا جائے گا۔

2۔ ریاستی ارکان جنرل اسمبلی کے اجلاس میں کمیٹی کے ریاستی ممبران کو چار سالہ مدت کے لیے منتخب کریں گے۔

3 ۔ تاہم پہلے انتخاب میں منتخب کردہ کمیٹی کے ریاستی ارکان کی نصف تعداد کی مدت صرف دو سال ہوگی۔ ان کو ریاستوں کے تمام فریق پہلے اجلاس میں منتخب کریں گے۔

4۔ جنرل اسمبلی ہر دو سال کے لیے کمیٹی کے نصف ریاستی فریقین کی رکنیت کی تجدید کرے گی۔

5 ۔ یہ (جنرل اسمبلی) کمیٹی کی خالی اسامیوں پر ضرورت کے مطابق مزید ریاستی ارکان کو بھی منتخب کرے گی۔

6 ۔ کمیٹی کے کسی بھی ریاستی رکن کو دو مسلسل مدتوں کے لیے منتخب نہیں کیا جا سکتا۔

7۔ کمیٹی کے ریاستی ارکان غیر مادی ثقافتی ورثہ کے مختلف شعبوں میں مہارت کے حامل افراد کو اپنے نمائندے کے طور پر منتخب کریں گے۔

آرٹیکل 7- کمیٹی کے فرائض کار

کنونشن کے تحت تفویض کردہ دیگر حقوق سے تعصب برتے بغیر کمیٹی کو یہ فرائض ادا کرنا ہوں گے:۔

(ا) کنونشن کے مقاصد کو فروغ دینا اور اس کے عمل درآمد کی حوصلہ افزائی اور نگرانی کرنا؛

(ب) غیر مادی ثقافتی ورثہ کے تحفظ کے لیے بہترین طریقوں پر رہنمائی اور اقدامات پر سفارشات پیش کرنا؛

(ج) آرٹیکل 25 کے مطابق، فنڈز کے وسائل استعمال کرنے کا منصوبہ تیار کرنا اور منظوری کے لیے جنرل اسمبلی میں جمع کرانا؛

(د) آرٹیکل 25 کے مطابق، اس کے وسائل کو بڑھانے کے ذرائع تلاش کرنا اور اس مقصد کے لیے ضروری اقدامات کرنا؛

(ر) اس کنونشن پر عمل درآمد کے لیے عملی ہدایات کی تیاری اور انہیں جنرل اسمبلی میں پیش کرنا؛

(س) آرٹیکل 29 کے مطابق، ریاستی فریقین کی جانب سے پیش کردہ رپورٹوں کا جائزہ لے کر جنرل اسمبلی کے لیے ان کا خلاصہ تیار کرنا؛

(ص) ریاستی فریقین کی طرف سے پیش کردہ درخواستوں کی جانچ پڑتال اور انتخاب غیر جانبدارانہ معیار کے مطابق ہوگا جسے کمیٹی طے کرے گی اور جس کی منظوری جنرل اسمبلی مندرجہ ذیل مقاصد کے تحت دے گی:

(i) آرٹیکلز 16، 17 اور 18 میں بیان کردہ تجاویز اور فہرستوں میں اندراج؛

(ii) آرٹیکل 22 کے مطابق بین الاقوامی معاونت کی فراہمی۔

Article 8 – Working methods of the Committee

1. The Committee shall be answerable to the General Assembly. It shall report to it on all its activities and decisions.

2. The Committee shall adopt its own Rules of Procedure by a two-thirds majority of its Members.

3. The Committee may establish, on a temporary basis, whatever ad hoc consultative bodies it deems necessary to carry out its task.

4. The Committee may invite to its meetings any public or private bodies, as well as private persons, with recognized competence in the various fields of the intangible cultural heritage, in order to consult them on specific matters.

Article 9 – Accreditation of advisory organizations

1. The Committee shall propose to the General Assembly the accreditation of nongovernmental organizations with recognized competence in the field of the intangible cultural heritage to act in an advisory capacity to the Committee.
2. The Committee shall also propose to the General Assembly the criteria for and modalities of such accreditation.

Article 10 – The Secretariat

1. The Committee shall be assisted by the UNESCO Secretariat.

2. The Secretariat shall prepare the documentation of the General Assembly and of the Committee, as well as the draft agenda of their meetings, and shall ensure the implementation of their decisions.

III. Safeguarding of the intangible cultural heritage at the national level

Article 11 – Role of States Parties

Each State Party shall:

(a) take the necessary measures to ensure the safeguarding of the intangible cultural heritage present in its territory;

(b) among the safeguarding measures referred to in Article 2, paragraph 3, identify and define the various elements of the intangible cultural heritage present in its territory, with the participation of communities, groups and relevant nongovernmental organizations.

آرٹیکل 8- کمیٹی کے کام کرنے کے طریقے

1۔ کمیٹی جنرل اسمبلی کو جوابدہ ہوگی۔ یہ اپنی تمام سرگرمیوں اور فیصلوں پر جنرل اسمبلی کو رپورٹ کرے گی۔

2۔ کمیٹی اپنے ارکان کی دو تہائی اکثریت کے مطابق اپنے قواعد وضوابط تیار کرے گی۔

3۔ کمیٹی اپنے فرائض کی انجام دہی کے لیے عارضی بنیادوں پر جتنے چاہے ایڈہاک مشاورتی ادارے تشکیل دے سکتی ہے۔

4۔ کمیٹی مخصوص معاملات میں مشاورت کے لیے غیر مادی ثقافتی ورثہ کے مختلف شعبوں میں تسلیم شدہ مہارت کے حامل سرکاری یا نجی اداروں اور نجی افراد کو اپنے اجلاسوں میں مدعو کر سکتی ہے۔

آرٹیکل 9- مشاورتی اداروں کی منظوری

1۔ کمیٹی جنرل اسمبلی کو مشاورت کے لیے ایسی غیر سرکاری تنظیموں کی تجاویز بھجوائے گی جو غیر مادی ثقافتی ورثہ کے شعبے میں تسلیم شدہ صلاحیت کی حامل ہوں گی۔

2۔ کمیٹی جنرل اسمبلی کو اس طرح کی تجاویز کی منظوری کے معیار اور طریقے بھی تجویز کرے گی۔

آرٹیکل 10- سیکرٹریٹ

1۔ کمیٹی کو یونیسکو (UNESCO) سیکرٹریٹ کی معاونت حاصل ہوگی۔

2۔ سیکریٹریٹ، جنرل اسمبلی اور کمیٹی کی دستاویزات اور ان کے اجلاسوں کے ایجنڈے کا مسودہ تیار کرے گا اور ان کے فیصلوں پر عمل درآمد یقینی بنائے گا۔

III۔ قومی سطح پر غیر مادی ثقافتی ورثہ کا تحفظ

آرٹیکل 11- ریاستی فریقین کا کردار

ہر ریاستی فریق:

(ا) اپنے علاقے میں موجود غیر مادی ثقافتی ورثہ کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے ضروری اقدامات کرے گا؛

(ب) آرٹیکل 2 کے پیراگراف 3 میں بیان کردہ حفاظتی اقدامات کا حوالہ دیا گیا، ان کے تحت برادریوں، گروہوں اور متعلقہ غیر سرکاری تنظیموں کی شرکت سے اپنے علاقے میں موجود غیر مادی ثقافتی ورثہ کے مختلف عناصر کی نشاندہی اور وضاحت کرے گا۔

Article 12 – Inventories

1. To ensure identification with a view to safeguarding, each State Party shall draw up, in a manner geared to its own situation, one or more inventories of the intangible cultural heritage present in its territory. These inventories shall be regularly updated.

2. When each State Party periodically submits its report to the Committee, in accordance with Article 29, it shall provide relevant information on such inventories.

Article 13 – Other measures for safeguarding

To ensure the safeguarding, development and promotion of the intangible cultural heritage present in its territory, each State Party shall endeavour to:

(a) adopt a general policy aimed at promoting the function of the intangible cultural heritage in society, and at integrating the safeguarding of such heritage into planning programmes;
(b) designate or establish one or more competent bodies for the safeguarding of the intangible cultural heritage present in its territory;
© foster scientific, technical and artistic studies, as well as research methodologies, with a view to effective safeguarding of the intangible cultural heritage, in particular the intangible cultural heritage in danger;
(d) adopt appropriate legal, technical, administrative and financial measures aimed at:
    (I) fostering the creation or strengthening of institutions for training in the management of the intangible cultural heritage and the transmission of such heritage through forums and spaces intended for the performance or expression thereof;
    (ii) ensuring access to the intangible cultural heritage while respecting customary practices governing access to specific aspects of such heritage;
    (iii) establishing documentation institutions for the intangible cultural heritage and facilitating access to them.

Article 14 – Education, awareness-raising and capacity-building

Each State Party shall endeavour, by all appropriate means, to:

(a) ensure recognition of, respect for, and enhancement of the intangible cultural heritage in society, in particular through:
    (I) educational, awareness-raising and information programmes, aimed at the general public, in particular young people;
    (ii) specific educational and training programmes within the communities and groups concerned;

آرٹیکل12- فہرستیں (انوینٹریز)

1۔ تحفظ کے نقطہ نظر سے شناخت کو یقینی بنانے کے لیے ہر ریاستی فریق اپنے حالات کے مطابق اپنے علاقے میں موجود غیر مادی ثقافتی ورثہ کی ایک یا زائد فہرستیں تیار کرے گا۔ یہ فہرستیں باقاعدگی سے اَپ ڈیٹ کی جائیں گی۔

2۔ آرٹیکل 29 کے مطابق ہر ریاستی فریق اپنی رپورٹ کمیٹی میں جمع کراتے وقت ایسی فہرستوں سے متعلقہ معلومات بھی فراہم کرے گا۔

آرٹیکل13-تحفظ کے لیے دیگر اقدامات

ہر ریاستی فریق اپنے علاقے میں موجود غیر مادی ثقافتی ورثہ کے تحفظ، ترقی اور فروغ کو یقینی بنانے کے لیے مندرجہ ذیل اقدامات کرے گا:

(ا) معاشرے میں غیر مادی ثقافتی ورثہ کے فروغ پر مبنی پالیسی کی تیاری اور اس ورثہ کے تحفظ کو منصوبہ بندی کے پروگراموں میں شامل کرے گا؛
(ب) اپنے علاقے میں موجود غیر مادی ثقافتی ورثہ کے تحفظ کے لیے ایک یا زیادہ اہل ادارے نامزد یا قائم کرے گا؛
(ج) غیر مادی ثقافتی ورثہ، خاص طور پر خطرے کا شکار غیر مادی ثقافتی ورثہ کے موثر تحفظ کے پیش نظر سائنسی، تکنیکی اور فنی مطالعے کے علاوہ تحقیق کے طریقوں کو فروغ دے گا؛
(د) درج ذیل مقاصد کے لیے مناسب قانونی، تکنیکی، انتظامی اور مالی اقدامات کرے گا:

(i) ایسے اداروں کا قیام اور انھیں مضبوط بنانا جو غیر مادی ثقافتی ورثہ کے تحفظ کی تربیت دے سکیں اور ایسے ورثہ کی اُن فورمز اور جگہوں کے ذریعے ترویج اور منتقلی کرنا جن کا مقصد اسی ورثہ کا اظہار اور نمائش ہو۔
(ii) غیر مادی ثقافتی ورثہ تک رسائی کو یقینی بنانا اور اس کے ساتھ ان روایتی طریقوں کا احترام کرنا جو ایسے ورثہ کے مخصوص پہلوؤں تک رسائی کے لیے ضروری ہیں؛
(iii) غیر مادی ثقافتی ورثہ کو دستاویزی شکل دینے کے لیے ادارے قائم کرنا اور ان تک رسائی کی سہولیات فراہم کرنا۔

آرٹیکل14-تعلیم، آگاہی اور صلاحیت سازی

ہر ریاستی فریق کو تمام مناسب ذرائع استعمال کرتے ہوئے درج ذیل باتوں کے لیے کوشش کرنا ہوگی:

(a) درج ذیل طریقوں سے معاشرے میں غیر مادی ثقافتی ورثہ کو تسلیم کروانا، اس کا احترام کروانا اور اسے پھیلانا۔
(i) عام لوگوں، خاص طور پر نوجوان افراد کے لیے تعلیمی، شعور اجاگر کرنے، آگاہی پر مبنی اور معلوماتی پروگراموں کا اجراء؛
(ii) متعلقہ برادریوں اور گروہوں کے اندر مخصوص تعلیمی اور تربیتی پروگراموں کا اجراء؛

(iii) capacity-building activities for the safeguarding of the intangible cultural heritage, in particular management and scientific research; and

(iv) non-formal means of transmitting knowledge;

(b) keep the public informed of the dangers threatening such heritage, and of the activities carried out in pursuance of this Convention;

© promote education for the protection of natural spaces and places of memory whose existence is necessary for expressing the intangible cultural heritage.

Article 15 – Participation of communities, groups and individuals

Within the framework of its safeguarding activities of the intangible cultural heritage, each State Party shall endeavour to ensure the widest possible participation of communities, groups and, where appropriate, individuals that create, maintain and transmit such heritage, and to involve them actively in its management.

IV. Safeguarding of the intangible cultural heritage at the international level

Article 16 – Representative List of the Intangible Cultural Heritage of Humanity

1 In order to ensure better visibility of the intangible cultural heritage and awareness of its significance, and to encourage dialogue which respects cultural diversity, the Committee, upon the proposal of the States Parties concerned, shall establish, keep up to date and publish a Representative List of the Intangible Cultural Heritage of Humanity.

2. The Committee shall draw up and submit to the General Assembly for approval the criteria for the establishment, updating and publication of this Representative List.

Article 17 – List of Intangible Cultural Heritage in Need of Urgent Safeguarding

1 With a view to taking appropriate safeguarding measures, the Committee shall establish, keep up to date and publish a List of Intangible Cultural Heritage in Need of Urgent Safeguarding, and shall inscribe such heritage on the List at the request of the State Party concerned.

2. The Committee shall draw up and submit to the General Assembly for approval the criteria for the establishment, updating and publication of this List.

3. In cases of extreme urgency – the objective criteria of which shall be approved by the General Assembly upon the proposal of the Committee – the Committee may inscribe an item of the heritage concerned on the List mentioned in paragraph 1, in consultation with the State Party concerned.

Article 18 – Programmes, projects and activities for the safeguarding of the intangible cultural heritage

1. On the basis of proposals submitted by States Parties, and in accordance with criteria to be defined by the Committee and approved by the General Assembly, the Committee shall periodically select and promote national, subregional and regional programmes, projects and

(iii) غیر مادی ثقافتی ورثہ کے تحفظ کے لیے صلاحیت سازی کی سرگرمیوں کا انعقاد، خاص طور پر انتظامی اور سائنسی تحقیق؛ اور

(iv) علم کو منتقل کرنے کے لئے غیر رسمی ذرائع کا استعمال؛

(b) عوام کو ایسے ورثہ کو درپیش خطرات اور کنونشن پر عمل درآمد کے لیے کی جانے والی سرگرمیوں سے آگاہ کرنا؛
(c) قدرتی جگہوں اور یادگار مقامات کے تحفظ کے لیے تعلیم کو فروغ دینا جو غیر مادی ثقافتی ورثہ کا اظہار کرنے کے لئے ضروری ہیں۔

آرٹیکل 15- برادریوں، گروہوں اور افراد کی شرکت

ہر ریاستی فریق کو غیر مادی ثقافتی ورثہ سے متعلق اپنی حفاظتی سرگرمیوں کے دائرہ کار میں رہتے ہوئے اس بات کو یقینی بنانے کی کوشش کرنا ہوگی کہ اِن سرگرمیوں میں اس میں ایسی برادریوں، گروہوں اور جہاں مناسب ہو ایسے افراد کی وسیع شمولیت ممکن ہو سکے جو اِس ورثے کو تخلیق کرتے ہیں، برقرار رکھتے اور منتقل ہیں اور اُن لوگوں کو اس ورثے کے انتظام میں بھی شریک کیا جانا چاہیے۔

IV۔ بین الاقوامی سطح پر غیر مادی ثقافتی ورثہ کا تحفظ

آرٹیکل 16- انسانیت کے غیر مادی ثقافتی ورثہ کی نمائندہ فہرست

1۔ غیر مادی ثقافتی ورثہ کا بہتر اظہار یقینی بنانے، اِس کی اہمیت سے متعلق شعور اور ایسے مکالمے کو فروغ دینے کے لیے جو اِس کے ثقافتی تنوع کا احترام کرے، کمیٹی اپنی ریاستی فریقوں کی تجویز پر انسانیت کے غیر مادی ثقافتی ورثہ کی نمائندہ فہرست تیار کرے گی، اِسے اپ ڈیٹ رکھے گی اور شائع کرے گی۔
2۔ کمیٹی ایسی نمائندہ فہرست کی تیاری، اپ ڈیٹ کرنے اور اشاعت کے لیے معیار تیار کرے گی اور جنرل اسمبلی میں منظوری کے لئے جمع کرائے گی۔

آرٹیکل 17- فوری تحفظ کے متقاضی غیر مادی ثقافتی ورثہ کی فہرست

1۔ مناسب حفاظتی تدابیر اختیار کرنے کے لیے کمیٹی ایسے غیر مادی ثقافتی ورثہ کی فہرست تیار کرے گی جسے فوری تحفظ کی ضرورت ہے اور ایسے کسی ورثہ کو متعلقہ ریاستی فریق کی درخواست پر فہرست میں شامل کیا جائے گا۔
2۔ کمیٹی ایسی فہرست کی تیاری، اَپ ڈیٹ کرنے اور اشاعت کے لیے معیار بھی وضع کرے گی اور اِسے جنرل اسمبلی میں پیش کرے گی۔
3۔ اگر کمیٹی کی سفارش پر جنرل اسمبلی کے طے کردہ معیار کے مطابق معاملہ ہنگامی نوعیت کا ہو تو کمیٹی ورثہ میں شامل کسی چیز کو پیرا گراف 1 میں بیان کردہ فہرست میں شامل کر سکے گی۔

آرٹیکل 18- غیر مادی ثقافتی ورثہ کے تحفظ کے لیے پروگرام، منصوبے اور سرگرمیاں

1۔ ریاستی فریقین کی تجاویز کی بنیاد پر اور کمیٹی کے طے کردہ اور جنرل اسمبلی کے منظور کردہ معیار کے مطابق کمیٹی ورثہ کے تحفظ کے لیے وقفے وقفے سے قومی، ذیلی اور علاقائی سطح پر ایسے پروگراموں، منصوبوں اور سرگرمیوں کا انتخاب کرے گی جو اُس کی نظر میں کنونشن کے اُصولوں اور مقاصد کی بہترین عکاسی کرتے ہوں اور ایسا کرتے وقت ترقی پذیر ممالک کی خصوصی ضروریات کو بھی مدنظر رکھا جائے گا۔

activities for the safeguarding of the heritage which it considers best reflect the principles and objectives of this Convention, taking into account the special needs of developing countries.

2. To this end, it shall receive, examine and approve requests for international assistance from States Parties for the preparation of such proposals.

3. The Committee shall accompany the implementation of such projects, programmes and activities by disseminating best practices using means to be determined by it.

V. International cooperation and assistance

Article 19 – Cooperation

1. For the purposes of this Convention, international cooperation includes, inter alia, the exchange of information and experience, joint initiatives, and the establishment of a mechanism of assistance to States Parties in their efforts to safeguard the intangible cultural heritage.

2. Without prejudice to the provisions of their national legislation and customary law and practices, the States Parties recognize that the safeguarding of intangible cultural heritage is of general interest to humanity, and to that end undertake to cooperate at the bilateral, subregional, regional and international levels.

Article 20 – Purposes of international assistance

International assistance may be granted for the following purposes:

(a) the safeguarding of the heritage inscribed on the List of Intangible Cultural Heritage in Need of Urgent Safeguarding;

(b) the preparation of inventories in the sense of Articles 11 and 12;

© support for programmes, projects and activities carried out at the national, subregional and regional levels aimed at the safeguarding of the intangible cultural heritage;

(d) any other purpose the Committee may deem necessary.

Article 21 – Forms of international assistance

The assistance granted by the Committee to a State Party shall be governed by the operational directives foreseen in Article 7 and by the agreement referred to in Article 24, and may take the following forms:

(a) studies concerning various aspects of safeguarding;

(b) the provision of experts and practitioners;

© the training of all necessary staff;

(d) the elaboration of standard-setting and other measures;

2۔اس مقصد کے لئے کمیٹی ریاستی فریقین سے بین الاقوامی معاونت کی درخواستیں وصول کر کے ان کا جائزہ لے گی اور منظوری دی گی۔

3۔کمیٹی اِس طرح کے منصوبوں، پروگراموں اور سرگرمیوں کو انجام دینے کے لیے اپنے وضع کردہ ذرائع کو استعمال کرتے ہوئے بہترین طریقہ کار اپنائے گی۔

V۔ بین الاقوامی تعاون اور مدد

آرٹیکل 19- تعاون

اس کنونشن کے مقاصد کے لئے

1۔ بین الاقوامی تعاون میں معلومات اور تجربے کا تبادلہ، مشترکہ اقدامات، اور ریاستی فریقین کو غیر مادی ثقافتی ورثہ کے تحفظ کی کوششوں میں مدد دینے کے لیے ایک نظام بنانا شامل ہے۔

2۔ ریاستی فریقین اپنے قومی قوانین، روایات اور رسم ورواج سے تعصب برتے بغیر یہ تسلیم کرتے ہیں کہ غیر مادی ثقافتی ورثہ کا تحفظ انسانیت کے عمومی مفاد میں ہے اور اس مقصد کے لیے وہ دوطرفہ، ذیلی، علاقائی اور عالمی سطح پر تعاون کا اقرار کرتے ہیں۔

آرٹیکل 20- بین الاقوامی معاونت کے مقاصد

مندرجہ ذیل مقاصد کے لیے بین الاقوامی امداد دی جاسکتی ہے:۔

(ا) ایسے ورثہ کے تحفظ کے لیے جو غیر مادی ثقافتی ورثہ کے فوری تحفظ والی فہرست میں شامل ہے؛

(ب) آرٹیکل 11 اور 12 کی مناسبت سے فہرست کی تیاری کے لیے؛

(ج) غیر مادی ثقافتی ورثہ کے تحفظ کے لیے قومی، ذیلی اور علاقائی سطح پر کیے جانے والے پروگراموں، منصوبوں اور سرگرمیوں میں مدد کے لیے؛

(د) کسی بھی ایسے مقصد کے لیے جو کمیٹی کی نظر میں ضروری ہو؛

آرٹیکل 21- بین الاقوامی معاونت کی اشکال

کسی بھی ریاستی فریق کو کمیٹی کی طرف سے جو معاونت فراہم کی جائے گی وہ آرٹیکل 7 میں وضع کردہ ہدایات اور آرٹیکل 24 میں حوالہ کردہ معاہدے کے تحت ہوگی۔ جس کی مندرجہ ذیل اشکال ہوسکتی ہیں۔

(الف) تحفظ کے مختلف پہلوؤں سے متعلق تحقیق؛

(ب) ماہرین اور پریکٹیشنرز کی فراہمی؛

(ج) تمام ضروری عملے کی تربیت؛

(د) معیار وضع کرنے اور دیگر اقدامات کی وضاحت؛

(e) the creation and operation of infrastructures;

(f) the supply of equipment and know-how;

(g) other forms of financial and technical assistance, including, where appropriate, the granting of low-interest loans and donations.

Article 22 – Conditions governing international assistance

1. The Committee shall establish the procedure for examining requests for international assistance, and shall specify what information shall be included in the requests, such as the measures envisaged and the interventions required, together with an assessment of their cost.

2. In emergencies, requests for assistance shall be examined by the Committee as a matter of priority.

3. In order to reach a decision, the Committee shall undertake such studies and consultations as it deems necessary.

Article 23 – Requests for international assistance

1. Each State Party may submit to the Committee a request for international assistance for the safeguarding of the intangible cultural heritage present in its territory.
2. Such a request may also be jointly submitted by two or more States Parties.
3. The request shall include the information stipulated in Article 22, paragraph 1, together with the necessary documentation.

Article 24 – Role of beneficiary States Parties

1. In conformity with the provisions of this Convention, the international assistance granted shall be regulated by means of an agreement between the beneficiary State Party and the Committee.

2. As a general rule, the beneficiary State Party shall, within the limits of its resources, share the cost of the safeguarding measures for which international assistance is provided.
3. The beneficiary State Party shall submit to the Committee a report on the use made of the assistance provided for the safeguarding of the intangible cultural heritage.

VI. Intangible Cultural Heritage Fund

Article 25 – Nature and resources of the Fund

1. A "Fund for the Safeguarding of the Intangible Cultural Heritage", hereinafter referred to as "the Fund", is hereby established.

2. The Fund shall consist of funds-in-trust established in accordance with the Financial Regulations of UNESCO.

(ہ) انفراسٹرکچر کی تخلیق اور فعالیت؛

(و) ساز وسامان کی فراہمی اور اس سے متعلقہ معلومات؛

(ز) مالیاتی اور تکنیکی مدد کی دیگر اقسام جہاں ممکن ہو کم سود پر قرضے اور عطیات کی فراہمی۔

آرٹیکل 22- بین الاقوامی معاونت کی شرائط

1۔ کمیٹی بین الاقوامی معاونت کی درخواستوں کی جانچ پڑتال کے لیے طریقہ کار وضع کرے گی، اور اِس بات کی وضاحت کرے گی کہ درخواستوں میں کیا معلومات شامل کی جائیں گی جیسا کہ اقدامات کا تعین، معاونت کی ضرورت بشمول لاگت کا اندازہ وغیرہ۔

2۔ ہنگامی حالات میں کمیٹی امداد کے لئے درخواستوں کا ترجیحی بنیادوں پر جائزہ لے گی۔

3۔ کسی فیصلے تک پہنچنے کے لیے کمیٹی ضرورت کے مطابق تحقیق اور مشاورت کرے گی۔

آرٹیکل 23- بین الاقوامی معاونت کی درخواستیں

1۔ ہر ریاستی فریق، کمیٹی کو اپنے علاقے میں موجود غیر مادی ثقافتی ورثہ کے تحفظ کے لیے بین الاقوامی معاونت کی درخواست کر سکتا ہے۔

2۔ دو یا زیادہ ریاستی فریقین مشترکہ طور پر بھی ایسی درخواست جمع کرا سکتے ہیں۔

3۔ درخواست میں لازمی دستاویزات کے ساتھ آرٹیکل 22 کے پیراگراف 1 میں بیان کی گئی معلومات اور ضروری دستاویزات بھی شامل ہوں گی۔

آرٹیکل 24- استفادہ کرنے والے ریاستی فریقین کا کردار

1۔ اس کنونشن کی دفعات کے مطابق بین الاقوامی معاونت سے استفادہ کرنے والے ریاستی فریق اور کمیٹی کے درمیان بین الاقوامی معاونت کو معاہدے کے ذریعہ باضابطہ بنایا جائے گا۔

2۔ عمومی اصول کے طور پر استفادہ کرنے والی ریاست اپنے وسائل کے اندر رہتے ہوئے ان حفاظتی اقدامات کی لاگت میں حصہ دار ہوگی جس کے لیے عالمی معاونت فراہم کی جا رہی ہے۔

3۔ استفادہ کرنے والا ریاستی فریق کمیٹی کو ثقافتی ورثہ کے تحفظ کے لیے فراہم شدہ امداد کے استعمال پر رپورٹ پیش کرے گا۔

VI۔ غیر مادی ثقافتی ورثہ فنڈ

آرٹیکل 25- فنڈ کی نوعیت اور وسائل

1۔ ایک ''غیر مادی ثقافتی ورثہ کے تحفظ کا فنڈ'' قائم کیا گیا ہے جسے بعد ازاں صرف "فنڈ" کہا جائے گا۔

2۔ یہ فنڈ یونیسکو کے مالیاتی قوانین کے مطابق ''فنڈز اِن ٹرسٹ'' پر مشتمل ہوگا۔

3. The resources of the Fund shall consist of:

(a) contributions made by States Parties;

(b) funds appropriated for this purpose by the General Conference of UNESCO;

© contributions, gifts or bequests which may be made by:

(I) other States;

(ii) organizations and programmes of the United Nations system, particularly the United Nations Development Programme, as well as other international organizations;

(iii) public or private bodies or individuals;

(d) any interest due on the resources of the Fund;

(e) funds raised through collections, and receipts from events organized for the benefit of the Fund;

(f) any other resources authorized by the Fund's regulations, to be drawn up by the Committee.

4. The use of resources by the Committee shall be decided on the basis of guidelines laid down by the General Assembly.

5. The Committee may accept contributions and other forms of assistance for general and specific purposes relating to specific projects, provided that those projects have been approved by the Committee.

6. No political, economic or other conditions which are incompatible with the objectives of this Convention may be attached to contributions made to the Fund.

Article 26 – Contributions of States Parties to the Fund

1. Without prejudice to any supplementary voluntary contribution, the States Parties to this Convention undertake to pay into the Fund, at least every two years, a contribution, the amount of which, in the form of a uniform percentage applicable to all States, shall be determined by the General Assembly. This decision of the General Assembly shall be taken by a majority of the States Parties present and voting which have not made the declaration referred to in paragraph 2 of this Article. In no case shall the contribution of the State Party exceed 1% of its contribution to the regular budget of UNESCO.

2. However, each State referred to in Article 32 or in Article 33 of this Convention may declare, at the time of the deposit of its instruments of ratification, acceptance, approval or accession, that it shall not be bound by the provisions of paragraph 1 of this Article.

3. A State Party to this Convention which has made the declaration referred to in paragraph 2 of this Article shall endeavour to withdraw the said declaration by notifying the Director-General of UNESCO. However, the withdrawal of the declaration shall not take

3۔فنڈز کے وسائل درج ذیل ہوں گے:۔

(ا) ریاستی فریقین کے فراہم کردہ وسائل؛
(ب) یونیسکو کی جنرل کانفرنس کی طرف سے اس مقصد کے لیے مختص کردہ فنڈز؛
(ج) ایسے وسائل، تحائف یا عطیات جو درج ذیل ذرائع سے مل سکتے ہیں:

(i) دیگر ریاستوں کی طرف سے؛
(ii) اقوام متحدہ کے زیر انتظام تنظیموں اور پروگراموں سے، خاص طور پر اقوام متحدہ کے ترقیاتی پروگرام اور دیگر عالمی اداروں سے؛
(iii) سرکاری اور نجی اداروں یا افراد کی طرف سے؛

(د) فنڈ کے وسائل پر واجب الادا سود؛
(س) فنڈ کے فائدے کے لئے منعقد کردہ مختلف تقریبات کے ذریعے حاصل کی گئی رقوم اور عطیات؛
(ص) کمیٹی کی طرف سے فنڈ کے طے کردہ ریگولیشن کے تحت دیگر وسائل۔

4۔کمیٹی اپنے وسائل کا استعمال جنرل اسمبلی کی وضع کردہ ہدایات کے مطابق کرے گی۔

5۔کمیٹی مخصوص منصوبوں سے متعلقہ عمومی اور خصوصی مقاصد کے حصول کے لیے دیگر طرح کا تعاون اور معاونت بھی حاصل کر سکتی ہے لیکن یہ منصوبے کمیٹی سے منظور شدہ ہونے چاہئیں۔

6۔فنڈ میں حصہ دیتے وقت کوئی ایسی سیاسی، معاشی یا دیگر شرائط عائد نہیں کی جاسکتیں جو کنونشن کے مقاصد سے مطابقت نہ رکھتی ہوں۔

آرٹیکل 26- فنڈ میں ریاستی فریقین کے حصے

1۔کسی بھی ضمنی رضا کارانہ حصے سے تعصب کیے بغیر، اس کنونشن میں شریک ریاستیں یہ عہد کرتی ہیں کہ وہ کم از کم ہر دو سال بعد اس فنڈ کے لیے رقم فراہم کریں گی جس کی مقدار کا تعین جنرل اسمبلی کرے گی اور اسے تمام متعلقہ ریاستوں پر برابری کی شرح سے نافذ کیا جائے گا۔ جنرل اسمبلی کے اس فیصلے کے لیے ان ریاستوں کی اکثریت کا اجلاس میں موجود ہونا اور ووٹ دینا ضروری ہے جنھوں نے اس آرٹیکل کے پیراگراف 2 میں حوالہ کردہ اعلان نہیں کیا ہے۔ کسی بھی صورت میں اس فنڈ کے لیے ریاستی فریق پر لاگو کیا گیا حصہ یونیسکو کے باقاعدہ بجٹ میں اس کے حصے کے ایک فیصد سے زائد نہیں ہوگا۔
2۔تاہم، آرٹیکل 32 یا آرٹیکل 33 میں جن ریاستوں کا حوالہ دیا گیا ان میں سے ہر ایک اپنی منظوری کے کاغذات جمع کروانے، قبولیت، توثیق یا شمولیت کے وقت یہ اعلان کر سکتی ہے کہ وہ اس آرٹیکل کے پیراگراف 1 کی شقوں کی پابند نہیں ہے۔
3۔اس کنونشن کا کوئی بھی ریاستی فریق جس نے اس آرٹیکل کے پیراگراف 2 میں حوالہ کردہ اعلان کو تسلیم کیا ہے وہ یونیسکو کے ڈائریکٹر جنرل کو مطلع کر کے اس اعلان سے دستبردار ہو سکتا ہے۔تاہم اعلان سے دستبرداری سے ریاست کے اس میں ڈالے گئے حصے پر جنرل اسمبلی کے نئے اجلاس شروع ہونے کی تاریخ تک کوئی اثر نہیں پڑے گا۔

effect in regard to the contribution due by the State until the date on which the subsequent session of the General Assembly opens.

4. In order to enable the Committee to plan its operations effectively, the contributions of States Parties to this Convention which have made the declaration referred to in paragraph 2 of this Article shall be paid on a regular basis, at least every two years, and should be as close as possible to the contributions they would have owed if they had been bound by the provisions of paragraph 1 of this Article.

5. Any State Party to this Convention which is in arrears with the payment of its compulsory or voluntary contribution for the current year and the calendar year immediately preceding it shall not be eligible as a Member of the Committee; this provision shall not apply to the first election. The term of office of any such State which is already a Member of the Committee shall come to an end at the time of the elections provided for in Article 6 of this Convention.

Article 27 – Voluntary supplementary contributions to the Fund

States Parties wishing to provide voluntary contributions in addition to those foreseen under Article 26 shall inform the Committee, as soon as possible, so as to enable it to plan its operations accordingly.

Article 28 – International fund-raising campaigns

The States Parties shall, insofar as is possible, lend their support to international fund-raising campaigns organized for the benefit of the Fund under the auspices of UNESCO.

VII. Reports

Article 29 – Reports by the States Parties

The States Parties shall submit to the Committee, observing the forms and periodicity to be defined by the Committee, reports on the legislative, regulatory and other measures taken for the implementation of this Convention.

Article 30 – Reports by the Committee

1. On the basis of its activities and the reports by States Parties referred to in Article 29, the Committee shall submit a report to the General Assembly at each of its sessions.

2. The report shall be brought to the attention of the General Conference of UNESCO.

VIII. Transitional clause

Article 31 – Relationship to the Proclamation of Masterpieces of the Oral and Intangible Heritage of Humanity

1. The Committee shall incorporate in the Representative List of the Intangible Cultural Heritage of Humanity the items proclaimed "Masterpieces of the Oral and Intangible Heritage of Humanity" before the entry into force of this Convention.

4 ۔کمیٹی کی سرگرمیوں کی مؤثر منصوبہ بندی کے لیے جن ریاستی فریقین نے اِس آرٹیکل کے پیراگراف 2 میں حوالہ کردہ اعلان کو تسلیم کیا ہے اُن کی طرف سے اپنا حصہ باقاعدگی سے ادا کرنا ضروری ہے، کم از کم ہر دو سال میں ایک بار ایسا ضرور ہونا چاہیے۔ اور اگر وہ اس آرٹیکل کے پیراگراف 1 کی دفعات کے پابند ہیں تو اس حوالے سے ان ریاستی فریقین پر جو ذمہ داری عائد ہوتی ہے اِن کا حصہ بھی اِس کے قریب قریب ہونا چاہیے۔

5۔اس کنونشن کا کوئی بھی ریاستی فریق جو رواں سال اور اس کے فوری پہلے والے سال میں اپنا لازمی اور رضا کارانہ حصہ ادا نہیں کر پاتا تو وہ کمیٹی کا رکن بننے کا اہل نہیں ہوگا۔ تاہم اس شرط کا اطلاق پہلے انتخاب پر نہیں ہوگا۔ کوئی بھی ایسی ریاست جو پہلے ہی کمیٹی کی رکن ہے، اس کی مدت کنونشن کے آرٹیکل 6 کے تحت طے کردہ انتخابات کے وقت ختم ہو جائے گی۔

آرٹیکل 27- فنڈ میں رضا کارانہ اضافی حصے

جو ریاستی فریقین آرٹیکل 26 کے تحت طے کردہ حصے کے علاوہ رضا کارانہ طور پر بھی کچھ دینا چاہتے ہیں وہ جتنا جلد ممکن ہو کمیٹی کو مطلع کریں گے تا کہ وہ اس کے مطابق اپنی سرگرمیوں کی منصوبہ بندی کر سکے۔

آرٹیکل 28- فنڈ جمع کرنے کے لیے بین الاقوامی مہمات

ریاستی فریقین کو چاہیے کہ جہاں تک ممکن ہو، فنڈ جمع کرنے کی اِن بین الاقوامی مہمات میں مدد کریں جو یونیسکو کی نگرانی میں فنڈ کو فائدہ پہنچانے کے لیے منظم کی جاتی ہیں۔

VII۔رپورٹیں

آرٹیکل 29- ریاستی فریقین کی رپورٹیں

ریاستی فریقین اِس کنونشن کو لاگو کرنے کے لیے قانونی، انضباطی اور دیگر اقدامات پر رپورٹیں جمع کرائیں گے۔ یہ رپورٹیں کمیٹی کی طرف سے فراہم کردہ فارم پر کمیٹی کے طے کردہ وقت کے مطابق جمع کرائی جائیں گی۔

آرٹیکل 30۔کمیٹی کی رپورٹیں

1۔کمیٹی آرٹیکل 29 کے تحت ریاستی فریقین کی سرگرمیوں اور رپورٹوں کی بنیاد پر اپنی رپورٹ جنرل اسمبلی کے ہر اجلاس میں جمع کرائے گی۔

2۔اِن رپورٹوں کو یونیسکو کی جنرل کانفرنس کے علم میں بھی لایا جائے گا۔

VIII۔عبوری شق

آرٹیکل 31- زبانی اور انسانیت کے غیر مادی ورثہ کے شاہکاروں کے اعلان سے تعلق

1۔کمیٹی اِس کنونشن کے اطلاق سے قبل اُن اشیاء کو انسانیت کے غیر مادی ورثہ کی نمائندہ فہرست میں شامل کرے گی جنھیں ''انسانیت کے غیر مادی اور زبانی ورثہ کا شاہکار'' کہا جاتا ہے۔

2. The incorporation of these items in the Representative List of the Intangible Cultural Heritage of Humanity shall in no way prejudge the criteria for future inscriptions decided upon in accordance with Article 16, paragraph 2.

3. No further Proclamation will be made after the entry into force of this Convention.

IX. Final clauses

Article 32 – Ratification, acceptance or approval

1. This Convention shall be subject to ratification, acceptance or approval by States Members of UNESCO in accordance with their respective constitutional procedures.

2. The instruments of ratification, acceptance or approval shall be deposited with the Director-General of UNESCO.

Article 33 – Accession

1. This Convention shall be open to accession by all States not Members of UNESCO that are invited by the General Conference of UNESCO to accede to it.

2. This Convention shall also be open to accession by territories which enjoy full internal self-government recognized as such by the United Nations, but have not attained full independence in accordance with General Assembly resolution 1514 (XV), and which have competence over the matters governed by this Convention, including the competence to enter into treaties in respect of such matters.

3. The instrument of accession shall be deposited with the Director-General of UNESCO.

Article 34 – Entry into force

This Convention shall enter into force three months after the date of the deposit of the thirtieth instrument of ratification, acceptance, approval or accession, but only with respect to those States that have deposited their respective instruments of ratification, acceptance, approval, or accession on or before that date. It shall enter into force with respect to any other State Party three months after the deposit of its instrument of ratification, acceptance, approval or accession.

Article 35 – Federal or non-unitary constitutional systems

The following provisions shall apply to States Parties which have a federal or non-unitary constitutional system:

(a) with regard to the provisions of this Convention, the implementation of which comes under the legal jurisdiction of the federal or central legislative power, the obligations of the federal or central government shall be the same as for those States Parties which are not federal States;

(b) with regard to the provisions of this Convention, the implementation of which comes under the jurisdiction of individual constituent States, countries, provinces or cantons which are not obliged by the constitutional system of the federation to take legislative measures, the federal government shall inform the

2۔ اِن اشیاء کی انسانیت کے غیر مادی ورثہ کی نمائندہ فہرست میں شمولیت کا یہ مطلب نہیں ہے کہ مستقبل میں آرٹیکل 16 کے پیرا گراف 2 کے تحت اس فہرست میں شامل ہونے والی اشیاء پر بھی یہی معیار لاگو ہوگا۔

3۔ اس کنونشن کے نفاذ کے بعد مزید کسی چیز سے متعلق ایسا اعلان نہیں کیا جائے گا۔

IX۔ حتمی شقیں

آرٹیکل 32- توثیق، قبولیت یا منظوری

1۔ یونیسکو کے ریاستی ارکان اپنے اپنے آئینی طریقہ کار کے مطابق اس کنونشن کی توثیق، قبولیت یا منظوری دیں گے۔

2۔ توثیق، قبولیت یا منظوری کی دستاویزات یونیسکو کے ڈائریکٹر جنرل کے پاس جمع کرائی جائیں گی۔

آرٹیکل 33- اختیار

1۔ اس کنونشن میں وہ تمام ریاستیں بھی شامل ہوسکتی ہیں جو یونیسکو کی رکن تو نہیں ہیں لیکن یونیسکو کی جنرل کانفرنس نے انھیں شمولیت کی دعوت دی ہے۔

2۔ اِس کنونشن میں وہ علاقے بھی شامل ہو سکتے ہیں جو مکمل داخلی خودمختاری کے حامل ہیں اور جنھیں اقوام متحدہ بھی تسلیم کرتا ہے لیکن ابھی انھیں جنرل اسمبلی کی قرارداد 1514 (XV) کے مطابق مکمل آزادی حاصل نہیں ہے، اور جن کے پاس اس کنونشن کے تحت آنے والے معاملات پر پورا اختیار ہے اور اس کے ساتھ وہ ایسے معاملات سے متعلقہ معاہدوں میں شامل ہونے کے بھی اہل ہیں۔

3۔ شمولیت کی متعلقہ دستاویز یونیسکو کے ڈائریکٹر جنرل کے پاس جمع کرائی جائے گی۔

آرٹیکل 34- نافذ العمل

اس کنونشن کی توثیق، قبولیت اور منظوری سے متعلق تیسویں دستاویز جمع ہونے کے تین مہینے بعد یہ کنونشن لاگو ہو جائے گا۔ لیکن اس کا اطلاق صرف اُن ریاستوں پر ہوگا جنھوں نے مقررہ تاریخ یا اِس سے پہلے اپنی توثیق، قبولیت اور منظوری یا شمولیت کی دستاویزات جمع کرائی ہوں گی۔ کوئی بھی ریاستی فریق جو اپنی توثیق، قبولیت اور منظوری یا شمولیت کی دستاویزات جمع کرا دے گا تو اس کے تین ماہ بعد اس ریاست پر بھی اس کنونشن کا اطلاق ہو جائے گا۔

آرٹیکل 35- وفاقی یا غیر وحدانی آئینی نظام

مندرجہ ذیل شقیں اُن ریاستی فریقوں پر پر لاگو ہوں گی جن کا آئینی نظام وفاقی یا غیر وحدانی ہے:

(الف) اِس کنونشن کی وہ شقیں جن کا نفاذ کسی وفاقی یا مرکزی قانون ساز اتھارٹی کے دائرہ کار میں آتا ہے، اِن کے حوالے سے وفاقی یا مرکزی حکومت کی ذمہ داریاں ان ریاستی فریقین جیسی ہوں گی جو وفاقی حکومتیں ہیں۔

(ب) اِس کنونشن کی وہ شقیں جن کا نفاذ انفرادی آئینی ریاستوں، ممالک، صوبوں یا کنٹونز (علاقوں) کی ذمہ داری ہے جو قانونی اقدامات کے لیے فیڈریشن کے آئینی نظام کی پابند نہیں

competent authorities of such States, countries, provinces or cantons of the said provisions, with its recommendation for their adoption.

Article 36 – Denunciation

1. Each State Party may denounce this Convention.

2. The denunciation shall be notified by an instrument in writing, deposited with the Director-General of UNESCO.

3. The denunciation shall take effect twelve months after the receipt of the instrument of denunciation. It shall in no way affect the financial obligations of the denouncing State Party until the date on which the withdrawal takes effect.

Article 37 – Depositary functions

The Director-General of UNESCO, as the Depositary of this Convention, shall inform the States Members of the Organization, the States not Members of the Organization referred to in Article 33, as well as the United Nations, of the deposit of all the instruments of ratification, acceptance, approval or accession provided for in Articles 32 and 33, and of the denunciations provided for in Article 36.

Article 38 – Amendments

1. A State Party may, by written communication addressed to the Director-General, propose amendments to this Convention. The Director-General shall circulate such communication to all States Parties. If, within six months from the date of the circulation of the communication, not less than one half of the States Parties reply favourably to the request, the Director-General shall present such proposal to the next session of the General Assembly for discussion and possible adoption.

2. Amendments shall be adopted by a two-thirds majority of States Parties present and voting.

3. Once adopted, amendments to this Convention shall be submitted for ratification, acceptance, approval or accession to the States Parties.

4. Amendments shall enter into force, but solely with respect to the States Parties that have ratified, accepted, approved or acceded to them, three months after the deposit of the instruments referred to in paragraph 3 of this Article by two-thirds of the States Parties. Thereafter, for each State Party that ratifies, accepts, approves or accedes to an amendment, the said amendment shall enter into force three months after the date of deposit by that State Party of its instrument of ratification, acceptance, approval or accession.

5. The procedure set out in paragraphs 3 and 4 shall not apply to amendments to Article 5 concerning the number of States Members of the Committee. These amendments shall enter into force at the time they are adopted

ہیں، اِس معاملے میں وفاقی حکومت ایسی ریاستوں، ممالک، صوبوں یا کنٹونز کے مجاز حکام کو اُن شقوں اور اُن کے نفاذ سے متعلق اپنی سفارشات سے آگاہ کرے گی۔

آرٹیکل 36- مسترد کرنا

1- ہر ریاستی فریق اس کنونشن کو مسترد کر سکتا ہے۔

2- اس حوالے سے یونیسکو کے ڈائریکٹر جنرل کو تحریری طور پر مطلع کیا جائے گا۔

3- کنونشن کو مسترد کرنے کی دستاویز جمع کرائے جانے کے بارہ ماہ کے بعد اِس کا اطلاق ہوگا۔ اطلاق کی تاریخ تک ریاستی فریق کی مالی ذمہ داریوں پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔

آرٹیکل 37- اندراج کے ضوابط

یونیسکو کا/ کی ڈائریکٹر جنرل جو کہ اس کنونشن کی دستاویزات جمع کرنے کے مجاز ہیں، وہ تنظیم کی رکن ریاستوں، آرٹیکل 33 میں حوالہ کردہ غیر رکن ریاستوں اور اقوام متحدہ کو آرٹیکل 32، 33 کے مطابق توثیق، قبولیت، منظوری یا شراکت کی دستاویزات جمع کرائے جانے سے متعلق مطلع کرے گا/ گی۔ وہ یہ بھی بتائے گا/ گی کہ آرٹیکل 36 کے تحت کن ریاستوں نے اسے مسترد کیا ہے۔

آرٹیکل 38- ترامیم

1- کوئی بھی ریاستی فریق کنونشن میں ترامیم سے متعلق ڈائریکٹر جنرل کو تحریری طور پر اپنی تجاویز مہیا کر سکتا ہے۔ ڈائریکٹر جنرل اس تجویز سے سارے ریاستی فریقین کو مطلع کرے گا/ گی۔ اگر اس اطلاع کی تاریخ کے چھ ماہ کے اندر کم از کم آدھی ریاستیں اس درخواست کا مثبت جواب دیتی ہیں تو ڈائریکٹر جنرل اس تجویز کو بحث اور ممکنہ منظوری کے لیے جنرل اسمبلی کے اگلے اجلاس میں پیش کرے گا/ گی۔

2- ترامیم دوتہائی فریقین کی موجودگی اور ان کی رائے دہی کی بنیاد پر اپنائی جائیں گی۔

3- اپنائی گئی ترامیم کنونشن میں شمولیت، توثیق اور منظوری کے لئے ریاستی فریقین کو پیش کی جائیں گی۔

4- ترامیم کا نفاذ صرف اُن ریاستوں پر ہوگا جو اِن کی توثیق، قبولیت، منظوری دیں گی یا انہیں تسلیم کر لیں گی۔ دوتہائی ریاستی فریقوں کی طرف سے اِس آرٹیکل کے پیراگراف 3 میں حوالہ کردہ دستاویزات جمع کرائے جانے کے تین ماہ بعد یہ ترامیم لاگو ہو جائیں گی۔ اِس کے بعد ہر وہ ریاستی فریق جس نے کسی ترمیم کی توثیق، قبولیت، منظوری یا شمولیت اختیار کی ہے، اس پر اس ترمیم کا اطلاق اس تاریخ کے تین ماہ کے بعد خود بخود ہو جائے گا جب اُس نے توثیق، قبولیت، منظوری یا شمولیت کی دستاویزات جمع کرائی تھیں۔

5- پیراگراف 3 اور 4 میں جو طریقہ کار بیان کیا گیا ہے، وہ آرٹیکل 5 میں کی گئی ترامیم پر لاگو نہیں ہوگا جو کمیٹی میں ریاستی اراکین کی تعداد سے متعلق ہے۔ یہ ترامیم جس وقت منظور ہوں گی، اُسی وقت سے نافذ العمل ہو جائیں گی۔

6. A State which becomes a Party to this Convention after the entry into force of amendments in conformity with paragraph 4 of this Article shall, failing an expression of different intention, be considered:

(a) as a Party to this Convention as so amended; and

(b) as a Party to the unamended Convention in relation to any State Party not bound by the amendments.

Article 39 – Authoritative texts

This Convention has been drawn up in Arabic, Chinese, English, French, Russian and Spanish, the six texts being equally authoritative.

Article 40 – Registration

In conformity with Article 102 of the Charter of the United Nations, this Convention shall be registered with the Secretariat of the United Nations at the request of the Director-General of UNESCO.

6۔اِس کنونشن کی کوئی بھی رکن ریاست اگر اِس آرٹیکل کے پیراگراف 4 کے تحت ہونے والی ترامیم کے اطلاق کے بعد ان کے خلاف اپنی رائے کا اظہار کرنے میں ناکام رہتی ہے تو یہ سمجھا جائے گا کہ:

(ا) وہ ترمیم شدہ کنونشن میں شامل ہے؛ اور

(ب) ایسے ریاستی فریق کے لیے غیر ترمیم شدہ کنونشن کا رُکن جس پر ترامیم کا اطلاق نہیں ہوتا۔

آرٹیکل39- مستند متن

اِس کنونشن کا مسودہ عربی، چینی، انگریزی، فرانسیسی، روسی، ہسپانوی اور اُردو زبانوں میں تیار کیا گیا ہے، یہ تمام متن یکساں طور پر مستند ہیں۔

آرٹیکل40- رجسٹریشن

اقوام متحدہ کے چارٹر کے آرٹیکل 102 کے مطابق، اِس کنونشن کو یونیسکو کے ڈائریکٹر جنرل کی درخواست پر اقوام متحدہ کے سیکرٹریٹ میں رجسٹر کرایا جائے گا۔

National History & Literary Heritage Division
Government of Pakistan